۷- اَللّٰهُ يَرَانَا

ابتدائیہ : معاشرے کی فلاح و بہبود کا دار و مدار معاشرے کے افراد کی محنت، لگن، اتحاد و یگانگت اور ایک دوسرے کے لیے خلوص اور ایمانداری پر ہوتا ہے اسی لیے ہر مذہب ونظریے کے حاملین کے یہاں دھوکا دہی کو معیوب اور گناہ سمجھا جاتا ہے۔ اسلام کے منصفانہ نظام میں دھوکا دہی کو ایمان کی کمزوری سے تعبیر کیا گیا ہے۔ مختلف اشیا میں ملاوٹ کرنا بھی معاشرے کے ساتھ دھوکا دہی کے زمرے میں آتا ہے۔ اس سبق میں حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت کے ایک واقعے سے اس بات کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے۔

خَرَجَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ فَارُوْق رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ خَادِمِهِ لِيَتَفَقَّدَ أَحْوَالَ الرَّعِيَّةِ. ثُمَّ جَلَسَ لِيَسْتَرِيحَ بِجِوَارِ بَيْتٍ. وَ كَانَ الْوَقْتُ سَحرًا ، وَ الْفَجْرُ يَتَهَيَّأُ لِلطُّلُوْعِ بِضَوْئِهِ الْجَمِيلِ ، وَ اسْتَيْقَظَتِ الْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ لِاسْتِقْبَالِ يَوْمٍ جَدِيْدٍ.

وَ كَانَ ذَالِكَ الْبَيْتُ لِبَائِعَةِ اللَّبَنِ. وَ كَانَتْ بَائِعَةُ اللَّبَنِ مُهْتَمَّةً بِتَجْهِيزِ لَبَنِهَا لِلسُّوْقِ، فَأَيْقَظَتْ اِبْنَتَهَا لِذٰلِكَ وَ قَالَتْ ”هَيَّا يَا ابْنَتِي! أَعِدِّي اللَّبَنَ ، وَ اخْلِطِي الْمَاءَ بِاللَّبَنِ ، وَ خُذِيْهِ إِلَى السُّوْقِ ، لِنَبِيْعَهُ بِنَفْعٍ كَثِيْرٍ.“

فَقَالَتِ الْفَتَاةُ ”يَا أُمِّي، إِنَّ الْإِسْلَامَ حَرَّمَ الْغِشَّ ، وَ إِنَّ الْخَلِيْفَةَ عُمَرَ تَوَعَّدَ بِالْعِقَابِ مَنْ يَغُشُّ.“

قَالَتِ الْأُمُّ ”أَيْنَ عُمَرُ حَتّٰى يَرَانَا؟ اِفْعَلِي مَا أَمَرْتُكِ بِهِ.“

قَالَتِ الْفَتَاةُ ”يَا أُمِّي، إِذَا كَانَ عُمَرُ لَا يَرَانَا ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَرَانَا.“

فَتَيَقَّظَ الْإِيْمَانُ فِي قَلْبِ أُمِّهَا ، وَ تَرَكَتْ رَأْيَهَا.

فَوَصَلَ هٰذَا الْحِوَارُ بَيْنَ الْفَتَاةِ وَ أُمِّهَا إِلَى سَمْعِ الْخَلِيْفَةِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – فَأَعْجَبَهُ كَلَامُ الْفَتَاةِ وَ أَمَانَتُهَا.

وَ بَعْدَ الْفَجْرِ دَعَا الْخَلِيْفَةُ ابْنَهُ عَاصِمًا ، وَ قَالَ لَهُ : اُنْظُرْ هٰذِهِ الْفَتَاةَ، فَإِنْ اَعْجَبَتْكَ فَتَزَوَّجْهَا ، لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُكَ مِنْهَا وَلَدًا صَالِحًا.

فَتَزَوَّجَهَا عَاصِمٌ ، وَ مَرَّتِ الْأَعْوَامُ ، فَكَانَ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا خَلِيْفَةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَ أَحَدُ الْخُلَفَاءِ الْعَادِلِيْنَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ.

Glossary - الفاظ ومعانی - اَلْكَلِمَاتُ وَ الْمَعَانِي

Investigate	چھان بین کرنا	تَفَقَّدَ يَتَفَقَّدُ تَفَقُّدًا
Rest	آرام کرنا	اِسْتَرَاحَ يَسْتَرِيحُ اِسْتِرَاحَةً
Frontyard	دالان	جِوَارٌ
Morning	صبح کا وقت	سَحَرٌ ج: سُحُوْرٌ
Dawn	صبح	فَجْرٌ
Get ready	تیار ہونا	تَهَيَّأَ يَتَهَيَّأُ تَهَيُّأً
Rise, sunrise	سورج کا نکلنا	طُلُوْعٌ
Light	روشنی	ضَوْءٌ ج: أَضْوَاءٌ
Awake, wake up	بیدار ہونا، نیند سے جاگنا	اِسْتَيْقَظَ يَسْتَيْقِظُ اِسْتِيْقَاظًا
Receipt, meet	ملنا، ملاقات کرنا، استقبال کرنا	اِسْتَقْبَلَ يَسْتَقْبِلُ اِسْتِقْبَالًا
Seller (female)	بیچنے والی	بَائِعَةٌ
Milk	دودھ	لَبَنٌ
Pay attention	توجہ دینا	اِهْتَمَّ يَهْتَمُّ اِهْتِمَامًا
Prepare	تیار کرنا	جَهَّزَ يُجَهِّزُ تَجْهِيْزًا
Market	بازار	سُوْقٌ ج: أَسْوَاقٌ
Wake up	بیدار کرنا	أَيْقَظَ يُوْقِظُ إِيْقَاظًا
Daughter	بیٹی	اِبْنَةٌ
Come on, let's go	آؤ، چلو	هَيَّا (اسم فعل)
Prepare, make	تیار کرنا	أَعَدَّ يُعِدُّ إِعْدَادًا
Mix	ملانا	خَلَطَ يَخْلِطُ خَلْطًا
Sell	بیچنا	بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا
Girl	لڑکی	فَتَاةٌ ج: فَتَيَاتٌ
Forbid, prohibit	حرام قرار دینا	حَرَّمَ يُحَرِّمُ تَحْرِيْمًا
Fraud, deceit	دھوکہ	غِشٌّ

Threaten, penalise, punish	ڈرانا، سزا سنانا	تَوَعَّدَ يَتَوَعَّدُ تَوَعُّدًا
Punishment	سزا	عِقَابٌ
Awake	بیدار ہونا، جاگنا	تَيَقَّظَ يَتَيَقَّظُ تَيَقُّظًا
Conversation, dialogue	گفتگو، بات چیت، مکالمہ	حِوَارٌ
Hearing	سماعت	سَمْعٌ ج: أَسْمَاعٌ
Allah is pleased with him	اللہ ان سے راضی ہوا	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
Astonish, amaze	پسند آنا	أَعْجَبَ يُعْجِبُ إِعْجَابًا
Marry	شادی کرنا	تَزَوَّجَ يَتَزَوَّجُ تَزَوُّجًا
Pass	گزرنا	مَرَّ يَمُرُّ مَرًّا و مُرُوْرًا
Children	اولاد	ذُرِّيَّةٌ ج: ذُرِّيَّاتٌ
Allah's mercy be upon him.	اُس پر اللہ کی رحمت ہو	رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

Exercise - مشق - اَلتَّمْرِيْنُ

١. صِلِ الْأَضْدَادَ. ضد کی جوڑیاں لگائیے۔ **Match the antonyms.**

	اَلْعَمُوْدُ الْأَوَّلُ	اَلْعَمُوْدُ الثَّانِي
١.	طُلُوْعٌ	سَهَرٌ
٢.	ضَوْءٌ	تَرْکٌ
٣.	نَوْمٌ	ظُلْمَةٌ
٤.	أَخْذٌ	غُرُوْبٌ

٢. وَضِّحِ الْجُمْلَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ فِي لُغَتِکَ. درج ذیل بیانات کی اپنی زبان میں وضاحت کیجیے۔

Explain the following statements in your language.

١. "يَا أُمِّي ، إِنَّ الْإِسْلَامَ حَرَّمَ الْغِشَّ."

٢. فَقَدْ يَرْزُقُکَ اللّٰهُ مِنْهَا وَلَدًا صَالِحًا.

٣. مَنْ قَالَ هٰذِهِ الْجُمَلَ وَ لِمَنْ؟ یہ جملے کس نے کس سے کہے؟ Who said the following to whom?

١. "أَعِدِّي اللَّبَنَ."

٢. "أَيْنَ عُمَرُ حَتّٰى يَرَانَا؟"

٣. "إِذَا كَانَ عُمَرُ لَا يَرَانَا ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَرَانَا."

٤. "أُنْظُرْ هٰذِهِ الْفَتَاةَ ، فَإِنْ أَعْجَبَتْکَ فَتَزَوَّجْهَا."

٤. اِمْلَأْ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِمَّا بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ. قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words from the brackets.

١. وَ خُذِيهِ إِلَى السُّوقِ لِنَبِيعَهُ .... كَثِيرٍ. (بِنَفْعٍ ، بِرِبْحٍ ، بِفَائِدَةٍ)

٢. أَيْنَ .... حَتّٰى يَرَانَا. (عُمَرُ ، عَاصِمٌ ، عَبْدُ اللّٰهِ)

٣. فَتَيَقَّظَ الْإِيْمَانُ فِيْ قَلْبِ أُمِّهَا ، وَ .... رَأْيُهَا. (تَرَكَتْ ، اَخَذَتْ ، وَضَعَتْ)

٤. وَ بَعْدَ .... دَعَا الْخَلِيْفَةُ ابْنَهُ عَاصِمًا. (الصُّبْحِ ، الْفَجْرِ ، الْعَصْرِ)

٥. صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِتَرْتِيبِ الْكَلِمَاتِ وِفْقَ الدَّرْسِ. الفاظ کو ترتیب دے کر سبق کے مطابق صحیح جملے لکھیے۔

Rephrase the following words and make meaningful sentences according to the lesson.

١. كَثِيرٍ ، إِلَى ، السُّوقِ ، وَ ، خُذِيهِ ، لِنَبِيعَهُ ، بِنَفْعٍ

٢. مَا ، أَمَرْتُکِ ، اِفْعَلِي ، بِهِ

٣. اَلْإِيْمَانُ ، قَلْبِ ، أُمِّهَا ، فِيْ ، فَتَيَقَّظَ

٤. اِبْنَهُ ، وَ ، بَعْدَ ، الْفَجْرِ ، دَعَا ، الْخَلِيْفَةُ

٥. يَرْزُقُکَ ، مِنْهَا ، اللّٰهَ ، صَالِحًا ، وَلَدًا ، لَعَلَّ

٦. أُكْتُبِ الْجَمْعَ لِلْكَلِمَاتِ الْمُفْرَدَةِ. واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ Write plurals of following singulars.

مَاءٌ ، وَقْتٌ ، عَامٌ ، أُمٌّ ، فَتَاةٌ

٧. حَوِّلِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ إِلَى الْمَاضِي. فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کیجیے۔

Change the following Present tense verbs into Past tense.

يَنْفَعُ ، يَرْزُقُ ، يَأْمُرُ ، يَنْظُرُ ، يَسْمَعُ

٨. أُكْتُبِ الْمُفْرَدَ لِلْجَمْعِ. جمع الفاظ کے واحد لکھیے۔ Write singulars of the following plurals.

أَسْوَاقٌ ، خُلَفَاءُ ، عَادِلُوْنَ ، أَعْوَامٌ ، أَمْرَاضٌ

فِعلُ الْأَمرِ

تعریف: فعل امر سے کسی کام کے کرنے کا حکم معلوم ہوتا ہے۔ یہ فعل مضارع سے درج ذیل طریقے پر بنایا جاتا ہے۔

امر حاضر بنانے کا قاعدہ: سب سے پہلے مضارع حاضر کے آخری حرف کی حرکت کو ہٹا کر اسے جزم دیجیے تو **تَفْعَلُ** سے **تَفْعَلْ** ہوجائے گا۔ پھر مضارع کی علامت کو ہٹائیے تو بعد کا حرف ساکن ہونے پر اس سے قبل **الف** لگائیے۔ اگر فعل مضارع کے تیسرے حرف پر زبر یا زیر ہو تو اِس الف پر زیر لگائیے۔ لہٰذا **تفعَلُ** سے **اِفعَلْ** ہوجائے گا (یعنی کرو)، **تَذْهَبُ** سے **اِذْهَبْ** (جاؤ)، **تَخلِطُ** سے **اِخلِطْ** (ملاؤ)۔

اور اگر فعل مضارع کے تیسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر پیش لگائیے۔ مثلاً **تَنْظُرُ** سے **اُنْظُرْ**، **تَكْتُبُ** سے **اُكْتُبْ** فعل امر بنے گا۔

فعل مضارع حاضر کے تثنیہ مذکر، جمع مذکر، واحد مؤنث اور تثنیہ مؤنث کے آخری حرف ن کو ہٹائیے اور فعل مضارع حاضر کے جمع مؤنث کے ن کو برقرار رکھیے۔ اس طرح **تَفْعَلَانِ** سے **اِفْعَلَا**، **تَفْعَلُوْنَ** سے **اِفْعَلُوْا**، **تَفْعَلِيْنَ** سے **اِفْعَلِيْ** اور **تَفْعَلْنَ** سے **اِفْعَلْنَ** کے صیغے بنیں گے۔

جب فعل مضارع مخاطب جمع مذکر کے ن کو ہٹایا جائے تو واو کے بعد الف بڑھائیے۔ مثلاً: **تَفْعَلُوْنَ** سے **اِفْعَلُوْا**

تَصرِيفُ فِعلِ الْأَمرِ الْحَاضِرِ (فعل امر حاضر کی گردان):

جِنسٌ	مُفرَدٌ	مُثَنّٰى	جَمعٌ
مُذَكَّرٌ	اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
مُؤَنَّثٌ	اِفْعَلِيْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ

بعض افعال درج بالا اصول سے مستثنیٰ ہیں۔ اَمَرَ، أَخَذَ، أَكَلَ۔ مضارع میں ان کے تیسرے حرف پر پیش آتا ہے۔ مندرجہ بالا اُصول کے مطابق ان کے فعل امر اُأْمُرْ، اُأْخُذْ اور اُأْكُلْ ہونے چاہیے تھے، لیکن مُرْ، خُذْ اور كُلْ ہیں۔

فعل مضارع غائب کا امر **لِيَفْعَلْ** (چاہیے کہ وہ کرے)، **لِيَذْهَبْ** (چاہیے کہ وہ جائے) درج ذیل طریقے پر بنتا ہے۔

فعل امر غائب اور فعل امر متکلم بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع غائب سے امر بناتے وقت پہلے لام مکسور (لِ) لگائیے اور مضارع غائب کے آخری حرف پر جزم لگائیے۔ مضارع غائب کے تثنیہ مذکر، جمع مذکر اور تثنیہ مؤنث کے ن کو ہٹائیے اور جمع مؤنث کے ن کو برقرار رکھیے۔

تَصرِيفُ فِعلِ الْأَمرِ الْغَائِبِ (فعل امر غائب کی گردان):

جِنسٌ	مُفرَدٌ	مُثَنّٰى	جَمعٌ
مُذَكَّرٌ	لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلُوْا
مُؤَنَّثٌ	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِيَفْعَلْنَ

فعل مضارع متکلم سے امر متکلم بنانے کے لیے مضارع متکلم کے شروع میں 'لِ' لگائیے اور آخر کے حرف کو ساکن کیجیے۔

لِاَفْعَلْ (چاہیے کہ میں کروں)، **لِنَفْعَلْ** (چاہیے کہ ہم کریں)

Imperative Verb

فِـعْـلُ الْأَمْـرِ is imperative mode of English verb. It indicates command. فِـعْـلُ الْأَمْـرِ is constructed from اَلْـفِـعْـلُ الْـمُضَارِعُ الْحَاضِرُ i.e. from مُـضَارِعٌ of the second person according to the following rules.

Remove حَرَكَةٌ or vowel sign of the last letter and put jazm (جَزْمٌ) on it. Thus تَفعَلُ becomes تَفعَلْ; then remove the sign of اَلْمُضَارِعُ i.e. the letter تَ; if after dropping the sign of اَلْمُضَارِعُ the first letter is سَـاكِنٌ or silent, then prefix an ألف. If the third radical of the مُـضَـارِعٌ bears فَتْـحَةٌ or كَسْرَةٌ then ألـف with كَسْرَةٌ should be prefixed. Thus we have اِفعَلْ from تَفعَلُ and اِذْهَبْ (you go) from تَذْهَبُ and اِحْلِبْ (you milk) from تَحْلِبُ and so forth.

If the third radical of the مُـضَـارِعٌ bears ضَـمَّةٌ the ألف with ضَـمَّةٌ should be prefixed. Thus اَلْأَمْرُ from تَنْظُرُ is اُنْظُرْ , from تَكْتُبُ is اُكْتُبْ and so forth.

The last letter نـــون of second person masculine, dual and plural and of second person feminine, singular and dual, must be dropped while constructing الأمر from them. نون of second person, feminine plural, is retained. Thus الأمر from تَـفـعَلانِ is اِفْعَلَا, from تَـفـعَـلُوْنَ is اِفْـعَـلُوْا, from تَفعَلِيْنَ is اِفْعَلِيْ, from تَفعَلْنَ is اِفْعَلْنَ.

When نـــون of second person plural is dropped, an ألف is placed after واو. Example : from تَفعَلُوْنَ to اِفْعَلُوْا

تَصْرِيْفُ فِعلِ الْأَمْرِ الْحَاضِرِ :

جِنْسٌ	مُفْرَدٌ	مُثَنّى	جَمْعٌ
مُذَكَّرٌ	اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
مُؤَنَّثٌ	اِفْعَلِيْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ

There is an exception in respect of a few verbs, such as أَمَرَ to command, أَخَـذَ to take and أَكَلَ to eat, اَلْـمُـضَـارِعُ of these verbs bears ضَـمَّـةٌ on their second radicals. So according to above mentioned rules اَلْفِعْلُ الْأَمْرُ of these verbs should have been أُأْمُرْ , أُأْخُذْ and أُأْكُلْ, but اَلْأَمْرُ of these are مُرْ , خُذْ and كُلْ .

اَلْأَمْرُ from اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْغَائِبُ are formed in the following way :

لِـيَـفْعَلْ he should do, لِيَذْهَبْ he should go. These are known as اَلْأَمْرُ الْـغَائِبُ as obvious from the examples given.

اَلْأَمْـرُ الْغَائِبُ is constructed from اَلْـمُضَارِعُ الْغَائِبُ by prefixing لِ and making the last letter of the verb سَـاكِـنٌ . نُـوْنٌ of the third person dual and plural masculine, and نُوْنٌ of the third person feminine dual are dropped; نُوْنٌ of the third person feminine plural is retained. لِيَفْعَلَا they should

do (dual), لِيَفْعَلُوْا they should do, لِتَفْعَلَا they should do (dual, feminine), لِيَفْعَلْنَ they should do (plural feminine).

تَصْرِيفُ فِعْلِ الْأَمْرِ الْغَائِبِ (فعل امر غائب کی گردان) :

مُفْرَدٌ	مُثَنّٰى	جَمْعٌ	جِنْسٌ
لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلُوْا	مُذَكَّرٌ
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِيَفْعَلْنَ	مُؤَنَّثٌ

لِأَفْعَلْ I should do, لِنَفْعَلْ we should do. These are أَمْرُ الْمُتَكَلِّمِ. أَمْرُ الْمُتَكَلِّمِ is constructed by prefixing لِ to the verb اَلْمُضَارِعُ الْمُتَكَلِّمُ and making the last letter of the verb سَاكِنٌ.

لِأَفْعَلْ i should do, لِنَفْعَلْ we should do.

Additional Information – اضافی مطالعہ – اَلدِّرَاسَةُ الْإِضَافِيَّةُ

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے کسی نے پوچھا کہ گناہ سے بچنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟ آپؒ نے فرمایا ''ہر وقت یہ تصور رکھو کہ اللہ ہم کو دیکھ رہا ہے، اِن شاءاللہ گناہ سے بچ جاؤ گے۔''

اس سبق میں گناہ سے بچنے کا آسان نسخہ بیان کیا گیا ہے اور گناہ سے پرہیز کرنے والے نیک لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی عنایات کا ذکر بھی ہے۔ اللہ نے اس ایماندار خاتون کی اولاد میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ جیسی عظیم شخصیت کو پیدا فرمایا۔ اسی طرح کا ایک واقعہ مشہور محدث اور فقیہہ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کے والد حضرت مبارکؒ کا بھی ہے جن کی ایمانداری سے متاثر ہو کر ان کے مالک نے ان کا نکاح اپنی بیٹی سے کر دیا تھا جو حضرت عبداللہؒ کی والدہ تھیں۔

حضرت مبارکؒ بہت متقی اور پرہیزگار تھے۔ ان کے مالک نے انھیں اپنے باغ کا داروغہ مقرر کیا تھا۔ ایک دن اس نے کہا کہ یہ مبارک! باغ سے ایک ترش انار لے آؤ۔ وہ گئے اور ایک انار لائے جو شیریں نکلا۔ مالک نے کہا میں نے تم کو ترش انار لانے کے لیے کہا تھا۔ مبارکؒ نے جواب دیا کہ میں کس طرح معلوم کر سکتا ہوں کہ کون سے درخت کا انار شیریں ہے اور کون سا ترش؟ جس کسی نے ان درختوں سے کھایا ہے وہ جانتا ہے۔ مالک نے کہا تم نے اب تک کوئی انار نہیں کھایا؟ حضرت مبارکؒ نے کہا آپ نے میرے ذمے اس باغ کی حفاظت اور نگہبانی لازم کی ہے۔ کھانے اور چکھنے کی اجازت نہیں دی۔ میرے ذمے جو خدمت لازم ہے اسے بجا لاتا ہوں۔ مالک ان کی اس دیانت اور امانت سے بہت خوش ہوا اور کہا کہ تم اس قابل ہو کہ میری مجلس میں رہو۔ لہٰذا اس نے باغبانی دوسرے شخص کے سپرد کر دیا اور ان کی بھرپور قدر و منزلت کرنے لگا اور کچھ عرصے بعد اپنی بیٹی کا نکاح حضرت مبارکؒ سے کر دیا۔